## سوال

(571) مویشی جو شادی میں لڑکی کو دیئے تھے ماموں واپس لینے کا مجاز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکا اور لڑکی کے ماں باپ صغر سنی میں انتقال کر گئے۔ اور ماموں نے پرورش کئے ان بچوں کے والدین کے پاس کسی قدر زیور اور مویشی بھی تھے۔ جب لڑکی بالغ ہوئی ماموں نے شادی کر دی۔ اور اپنے گھر سے چند مویشی بھی بطور ہبہ کے دیئے جب لڑکا بالغ ہوا۔ مویشی اور زیور اپنے ماموں سے لے کر بہن کے پاس رہنے لگا۔ امسال اس کا انتقال ہو گیا۔ ماموں نے وہ رقومات جو اس کے والد کی تھیں۔ اس کی بہن سے لے کر کہا کہ میں اس کا چہلم کروں گا۔ بہن اس کے خلاف ہے اور کہتی ہے میں چہلم کروں گی۔ غرض یہاں تک نزاع ہوئی کہ اس لڑکی کو شادی میں دیئے ہوئے مویشی بھی واپس لینے کا ماموں ارادہ کرتا ہے۔ لہذا دریافت طلب امر یہ ہے کہ آیا ماموں کا ان رقومات و مویشی پر جو ان کے بچوں کے ماں باپ کے تھے۔ کوئی حق پہنچتا ہے یا نہیں اور وہ مویشی جو شادی میں لڑکی کو دیئے تھے ماموں واپس لینے کا مجاز ہے یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کی رقوم اور مویشی کا حق ان کی اولاد لڑکے لڑکی کو ہے۔ ان کے ماموں کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ۔ الایۃ۔ ماموں نے جو مویشی ہبہ کیے ہیں ان کا واپس لینا منع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد 2 ص 536**

محدث فتویٰ